مرزا حامد بیگ کی افسانہ نگاری اور افسانے پر تنقید، تنقیدی و فنی جائزہ

[مقالہ برائے پی ایچ ڈی (اردو)]

مقالہ نگار

کاشف عرفان

رجسٹریشن نمبر ۱۱۲-ایف/۲۰۱۲ء-۳۳

سیکشن آفیسر (ریٹائرڈ) اسلام آباد

نگران

ڈاکٹر [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

شعبۂ اردو

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد

۲۰۱۷ء

ALLAMA IQBAL
OPEN UNIVERSIT
ISLAMABAD
PAKISTAN

Ref No. .....

Dated .....

تصدیق نامہ

ایم فل اردو کے طالب علم کاشف عرفان صاحب نے ایم فل کی تکمیل کے لیے "مرزا عابد بیگ کی افسانہ نگاری اور افسانے پر تنقید" کے موضوع پر مقالہ میری نگرانی میں مکمل کر لیا ہے۔ ریسرچ سکالر نے محنت اور جستجو و کاوش سے کام انجام دیا ہے۔ مقالہ پیش کش اور معیار کے لحاظ سے قابلِ قبول ہے۔ زبان و بیان بھی تحقیقی اصولوں کی پاس دار ہے۔ میں مقالے کے معیار سے مطمئن ہوں لہٰذا متعلقہ کو بھیجنے کی سفارش کرتا ہوں۔

مرتوم: ۲۰۱۱ء

ڈاکٹر ابو محمد ناصر
سینئر استاد
شعبۂ اردو
علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی
اسلام آباد

IN THE NAME OF ALLAH, THE MOST MERCIFUL, THE MOST KIND

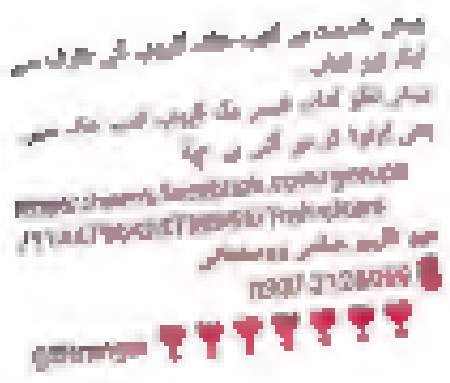

فہرست

باب اول			
باب دوم			
باب سوم			
باب چہارم			
باب پنجم			
☆			
☆			

تاثرات و تذکرات

تفصیلی تعارف بھی کرایا گیا ہے۔ جہاں ان کی تحقیقات کا تعارف کرایا گیا ہے۔ [illegible]
کیا گیا ہے جن سے [illegible] ہے۔ [illegible] کیا گیا ہے [illegible] ہے۔ [illegible]
میں الاقوامی کی بات کی فہرست بھی مرتب کی گئی ہے۔ [illegible] کے مختلف [illegible]
فہرست بھی ترتیب دی گئی اور [illegible] کے آخر میں [illegible] فہرست بھی ترتیب دی گئی ہے۔

مرزا صاحب کے [illegible] کے علاوہ ترتیب دیا گیا ہے اور [illegible] کے [illegible]
پیش کی گئی ہے۔ [illegible] ان کے [illegible] کا تحقیقی مطالعہ کیا گیا ہے [illegible]
[illegible] کا احاطہ کیا گیا ہے۔

باب سوم میں مرزا صاحب کے [illegible] کا تحقیقی مطالعہ کیا گیا ہے۔ [illegible] میں مختلف [illegible] سے [illegible]
گیا ہے اور [illegible] کے [illegible] پر [illegible] کی گئی ہے۔ [illegible] ان کے [illegible]
پیش کی گئی ہے اور آخر میں [illegible] سے ان کے [illegible] کا جائزہ لیا گیا ہے۔ ان کے [illegible]
تفصیلی [illegible] کی گئی ہے۔

باب چہارم میں ان کے [illegible] کی [illegible] کی گئی ہے۔ [illegible] کے [illegible]
کی [illegible] کے [illegible] کے [illegible] کا جائزہ لیا گیا ہے اور مرزا صاحب کے [illegible]
[illegible] کی [illegible] کی گئی ہے۔ [illegible] ان کے مختلف [illegible] کا تفصیلی [illegible] کیا گیا ہے۔

باب پنجم میں مرزا صاحب کی [illegible] کی [illegible] کے [illegible] کا تحقیقی و تجزیاتی مطالعہ کیا گیا ہے۔ [illegible]
[illegible] کیا گیا ہے۔

آخر میں [illegible] کے [illegible] کے [illegible] کی فہرست [illegible] کے [illegible] کی گئی ہے۔ [illegible]
کے علاوہ [illegible] اور [illegible] کے [illegible] کیے گئے ہیں۔ [illegible] کی [illegible] کی [illegible]
مسائل کا سامنا [illegible] کے [illegible] [illegible] کے [illegible] کی [illegible] [illegible]
[illegible] کیا گیا ہے۔

اس مقالہ کی تکمیل میں [illegible] کے [illegible] کا [illegible] [illegible] کی [illegible] [illegible]
[illegible] اور [illegible] کی [illegible] [illegible] کے [illegible] [illegible] کا [illegible] [illegible]
کے [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
[

[illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] 0333-6346627

باب اوّل

اردو افسانے کی روایت اور مرزا حامد بیگ

اردو افسانہ: تجدید و تجدد یا تردد

کہانی کہنے اور سننے کی روایت برصغیر میں زمانۂ قدیم سے موجود ہے۔ مگر اس روایت کے [illegible] کی کہانیاں اسی روایت کی بنیاد ہیں۔ تاریخ کے مختلف ادوار میں یہ روایت مختلف زبانوں میں مختلف انداز سے ظاہر ہوئی۔ سنسکرت میں عربی اور فارسی کی داستانی روایت کو فروغ ملا اور عربی، فارسی روایت کے ملاپ سے کہانی کی نئی صورتیں سامنے آئیں۔ یہ مختلف و مختلف تہذیبوں کے ملاپ سے وجود میں آنے والی نئی صورتیں تھیں۔ یہ روایت اردو زبان سے پہلے اردو زبان کی مختلف بولیوں میں داستان کی کارواں در کارواں شکل میں سب رس (۱۶۳۵ء) سے پہلے ہی موجود تھی۔ داستان کی تخلیق سے لے کر عہدِ حاضر تک داستان کی روایت ہر دور میں بدلتے ہوئے انسان کی بنیادی اور بدلتی ہوئی حیات و کائنات کے متنوع مسائل، تجسس و جستجو اور حیرت و تحیر کے نئے نئے رنگوں سے مزین ہوتی رہی۔ داستان کہانی کے جس روایتی تصور کو لے کر آگے بڑھی اس کی بنیاد ہی تحیر پر رکھی گئی تھی۔ داستان نے اپنے عہد تک انسان کی سوچ اور عمل کی عکاسی کرتی تھی۔ داستان نے اس وقت دم توڑا جب انسان نے عقل کے بجائے عقائد کی بیساکھیوں کی مدد سے چلنا شروع کیا۔ داستان ایک تخلیقی چیز ہے جس کا مقصد قاری کو دنیا سے زیادہ تعلق نہیں رکھتا۔ داستان میں انسان کی محرومیوں، آسودہ خواہشات اور خوابوں کے حصول کی خواہش موجود ہوتی ہے۔ داستان کہانی ہونے کے باوجود اس سماج کی عکاسی کرتی ہے جس سے کوئی رشتہ ہوتا ہے۔

ڈاکٹر گوپی چند نارنگ داستان کی تعریف کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

> "اگر ہم اپنے ہاں کہانی کی روایت کا جائزہ لیں تو اس کی تین شکلیں ملتی ہیں۔ ایک طرف تو عربی اور فارسی سے ترجمے کیے گئے ہیں جن میں الف لیلہ کو بنیادی حیثیت حاصل ہے۔ دوسری طرف فارسی سے اردو میں داخل ہونے والے قصے ہیں جن کی بہترین مثال باغ و بہار ہے۔ تیسرے خود اردو میں لکھی گئی داستانیں بھی مقبول ہیں جیسے کہ کہانی کی ایک روایت برصغیر ہندوستان کے اپنے تخیل سے بھی پھوٹی ہے جس کا رشتہ ہندوستان کی مذہبی کہانیوں، دیومالا، بھجن، بھگوت اور رامائن کی کہانیوں سے ملتا ہے۔"(۱)

[illegible]

"باغ و بہار" کی ہر داستان کا ایک مقصد ہوتا ہے اور یہ مقصد داستان کے آخر میں بیان کیا جاتا ہے۔ اس داستان کا مقصد بھی آخر میں بیان کیا گیا ہے۔ اس داستان کا مقصد یہ ہے کہ انسان کو اپنی زندگی میں صبر و تحمل سے کام لینا چاہیے۔ اس داستان کا مقصد بھی آخر میں بیان کیا گیا ہے۔ اس داستان کا مقصد یہ ہے کہ انسان کو اپنی زندگی میں صبر و تحمل سے کام لینا چاہیے۔

"باغ و بہار" کی ہر داستان کا ایک مقصد ہوتا ہے اور یہ مقصد داستان کے آخر میں بیان کیا جاتا ہے۔ اس داستان کا مقصد بھی آخر میں بیان کیا گیا ہے۔ اس داستان کا مقصد یہ ہے کہ انسان کو اپنی زندگی میں صبر و تحمل سے کام لینا چاہیے۔ اس داستان کا مقصد بھی آخر میں بیان کیا گیا ہے۔ اس داستان کا مقصد یہ ہے کہ انسان کو اپنی زندگی میں صبر و تحمل سے کام لینا چاہیے۔

"باغ و بہار" کی ہر داستان کا ایک مقصد ہوتا ہے اور یہ مقصد داستان کے آخر میں بیان کیا جاتا ہے۔ اس داستان کا مقصد بھی آخر میں بیان کیا گیا ہے۔ اس داستان کا مقصد یہ ہے کہ انسان کو اپنی زندگی میں صبر و تحمل سے کام لینا چاہیے۔ اس داستان کا مقصد بھی آخر میں بیان کیا گیا ہے۔ اس داستان کا مقصد یہ ہے کہ انسان کو اپنی زندگی میں صبر و تحمل سے کام لینا چاہیے۔

"باغ و بہار" کی ہر داستان کا ایک مقصد ہوتا ہے اور یہ مقصد داستان کے آخر میں بیان کیا جاتا ہے۔ اس داستان کا مقصد بھی آخر میں بیان کیا گیا ہے۔ اس داستان کا مقصد یہ ہے کہ انسان کو اپنی زندگی میں صبر و تحمل سے کام لینا چاہیے۔ اس داستان کا مقصد بھی آخر میں بیان کیا گیا ہے۔ اس داستان کا مقصد یہ ہے کہ انسان کو اپنی زندگی میں صبر و تحمل سے کام لینا چاہیے۔

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

- [illegible]
- [illegible]
- [illegible]
- [illegible]
- [illegible]
- [illegible]
- [illegible]
- [illegible]
- [illegible]
- [illegible]
- [illegible]

- [illegible]
- [illegible]
- [illegible]
- [illegible]

- [illegible]
- [illegible]
- [illegible]

- [illegible]
- [illegible]
- [illegible]

- [illegible]
- [illegible]
- [illegible]

- [illegible]

Muslim islamabad

- Application of
- Kaabe's
- The Mughal
- Who is Who
- The Maiden who Treats
- Large Room
- Camel Rider
- Camival
- The Sand ally

[illegible]

[illegible]

۱ [illegible]

۲ [illegible]

۳ [illegible]

۴ [illegible]

۵ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

۱ [illegible]

(ا) [illegible]

(ب) [illegible] (ب) [illegible]

(ج) [illegible] (ا) [illegible]

(د) [illegible] (ب) [illegible]

۲ [illegible]

۳ [illegible]

(ج) [illegible] (ا) [illegible]

[illegible]

[illegible]

(Trees and Space)

(ب)

(ج)

(د)

Genesis

Genesis theory

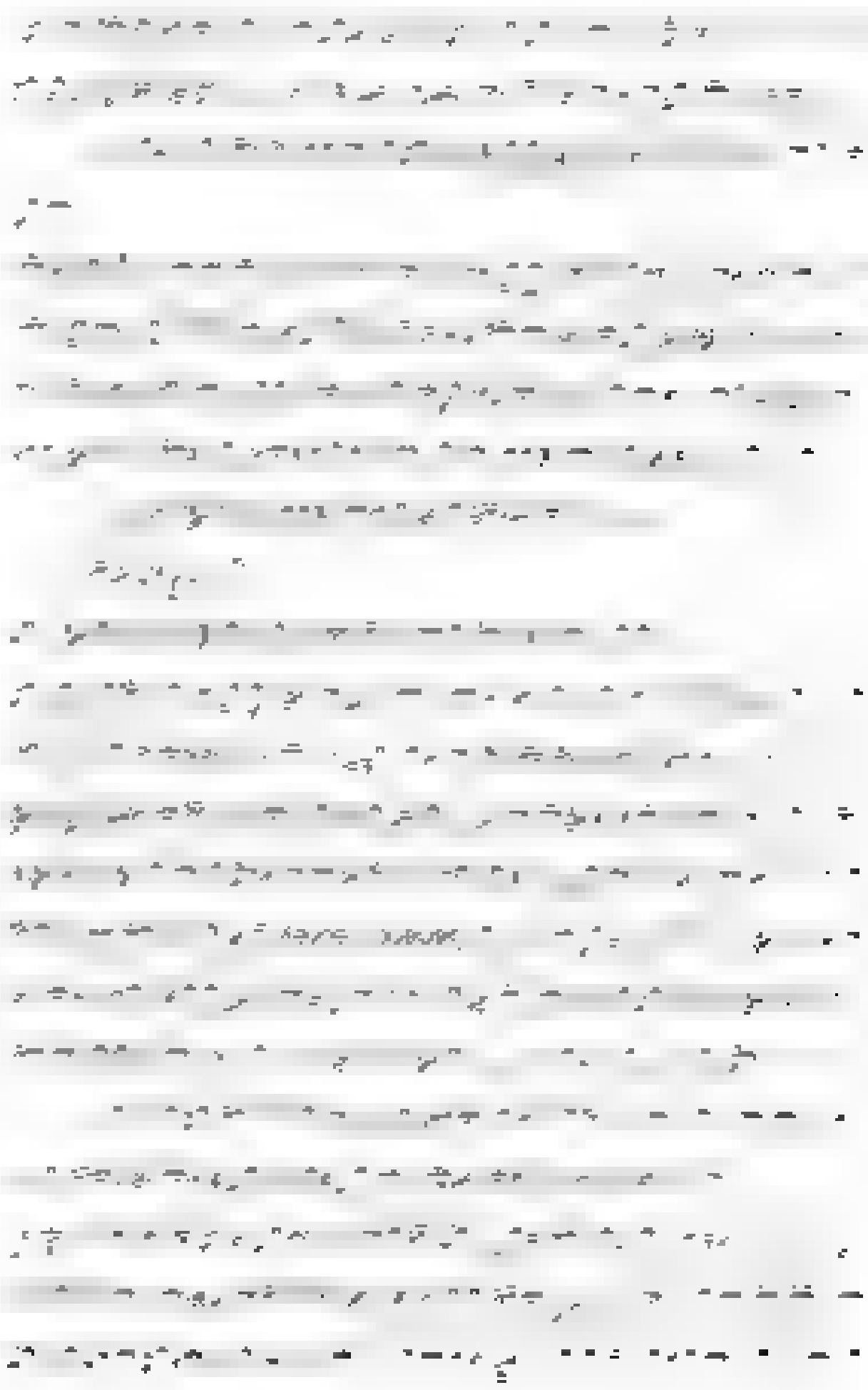

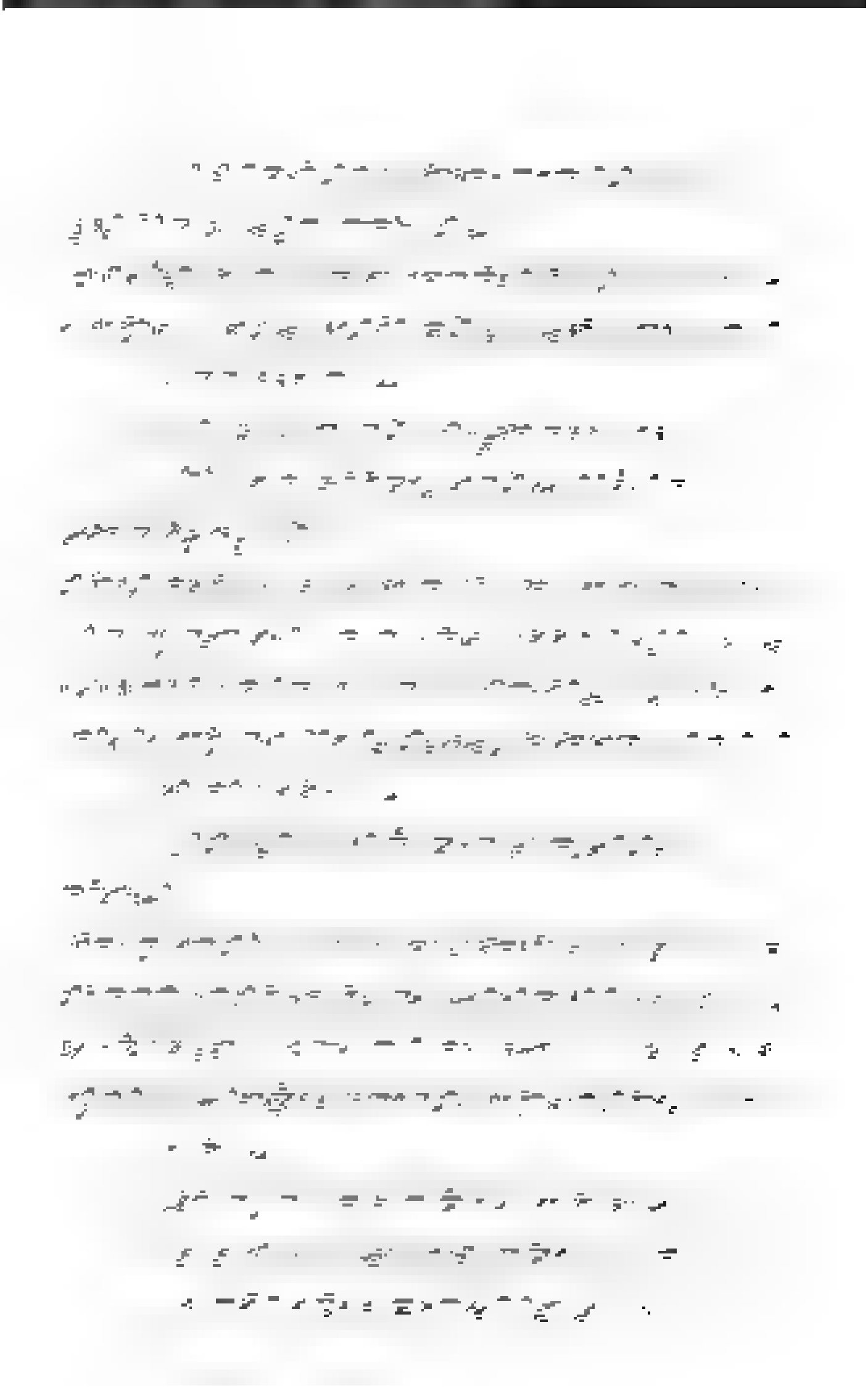

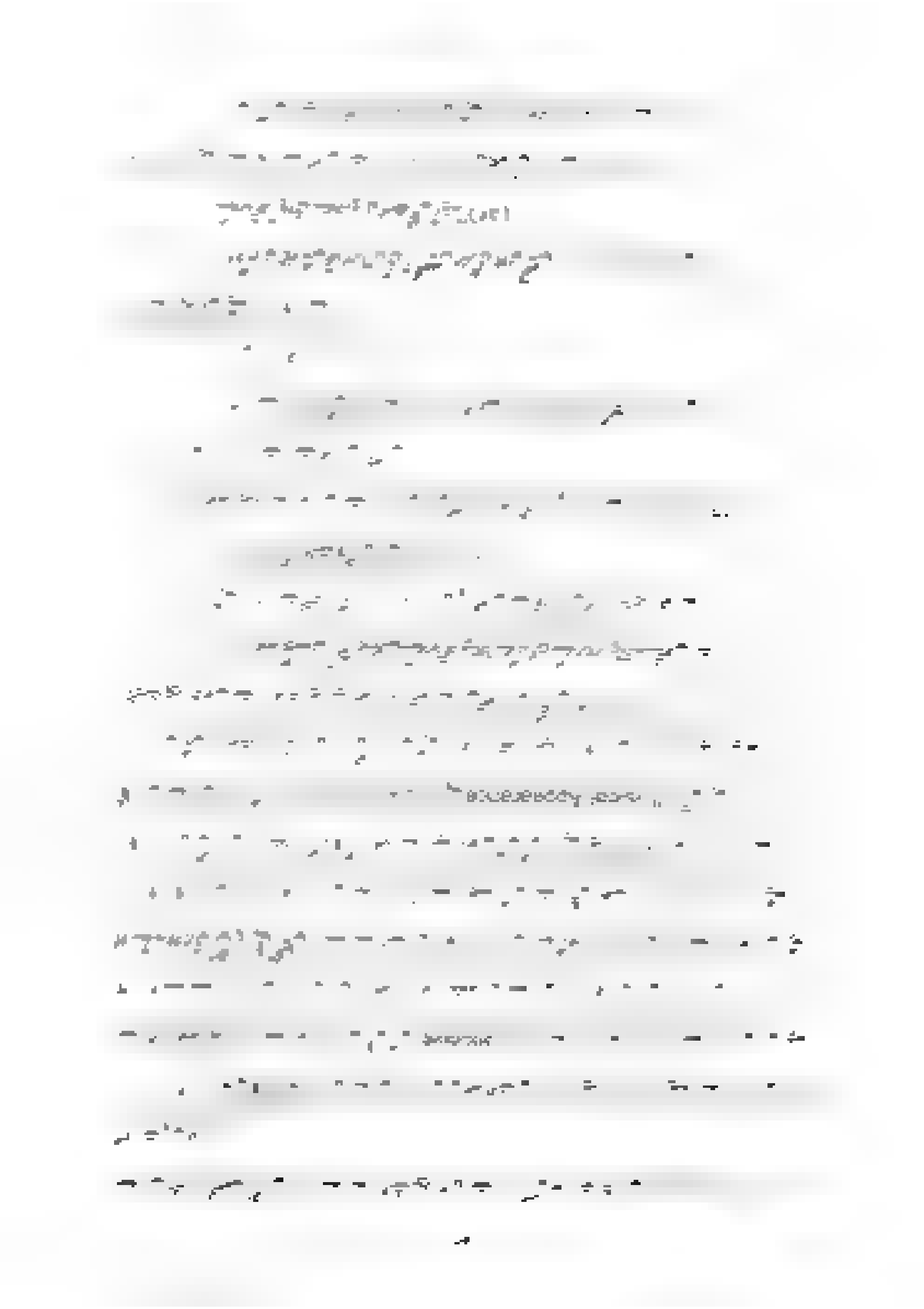

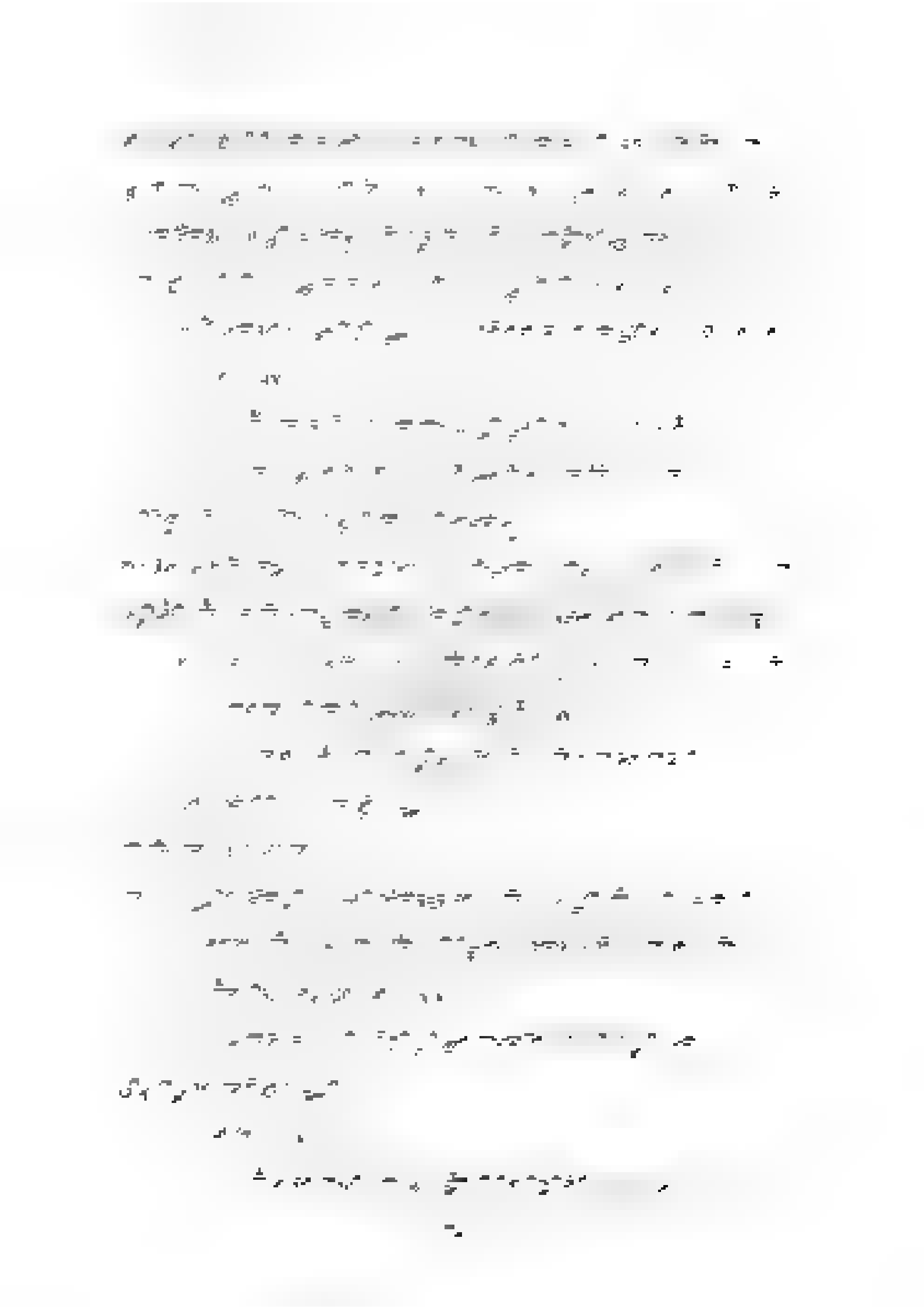

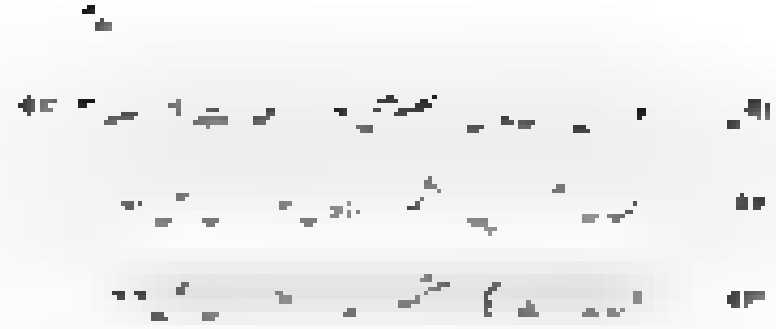

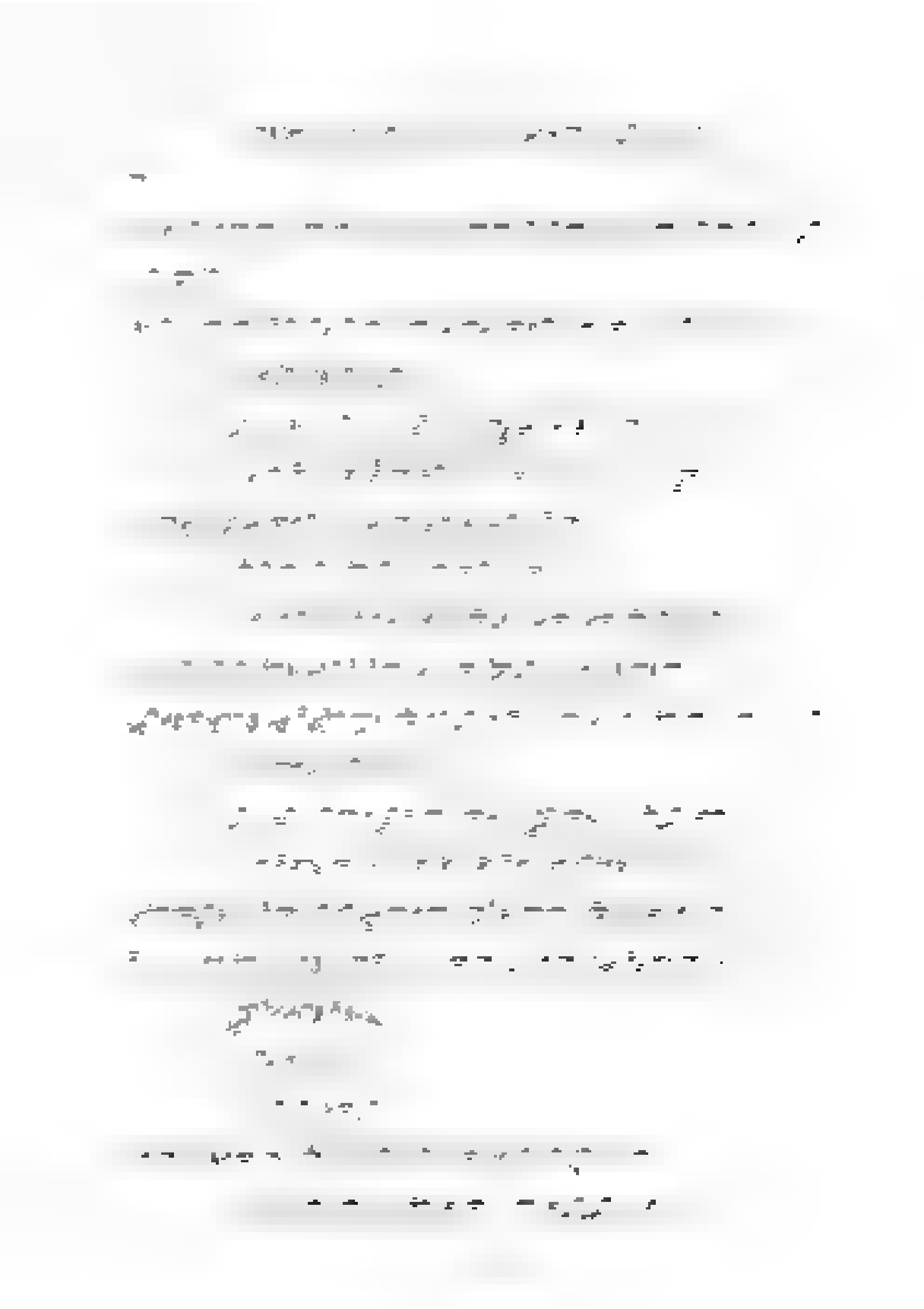

(۳۰) [illegible]

[illegible] Gesture [illegible] Dead. [illegible]

[illegible]

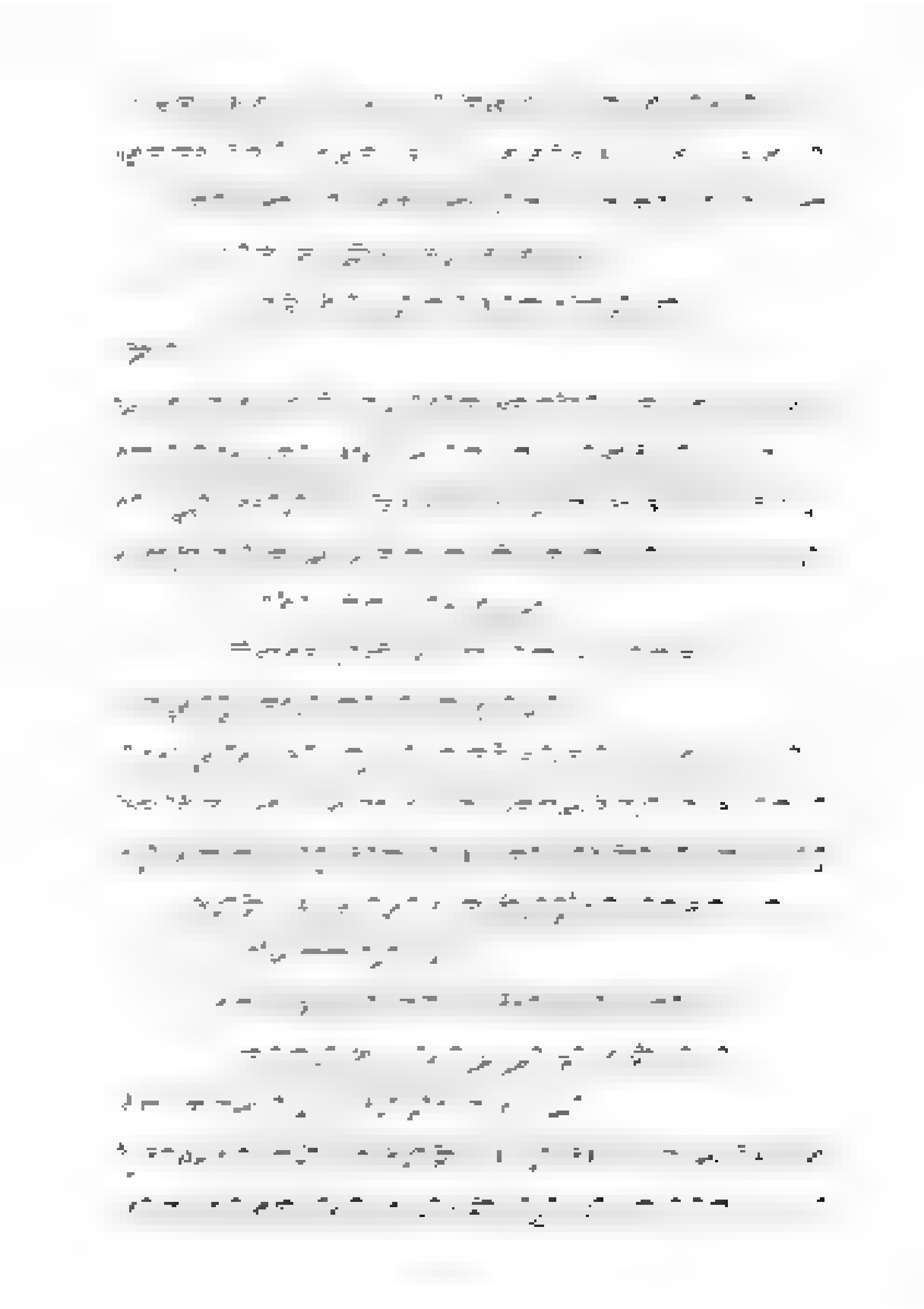

[illegible]

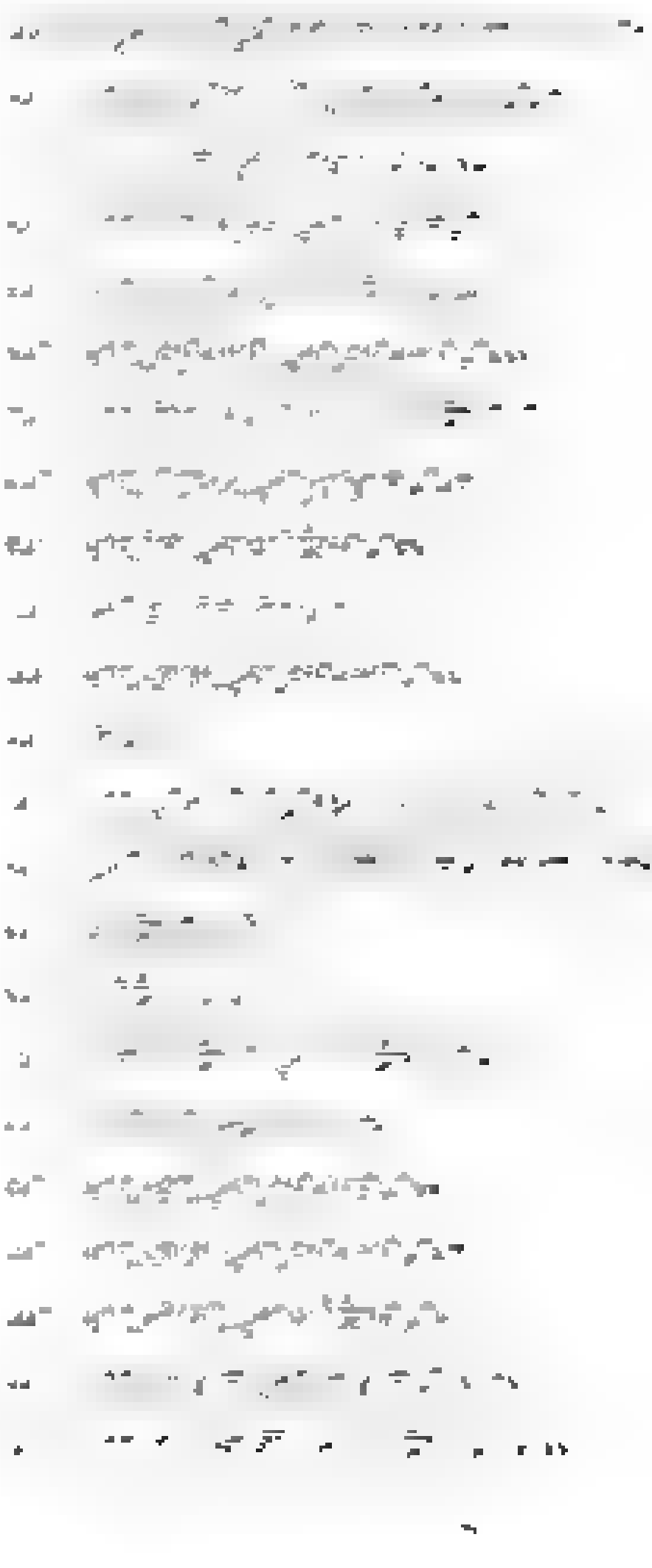

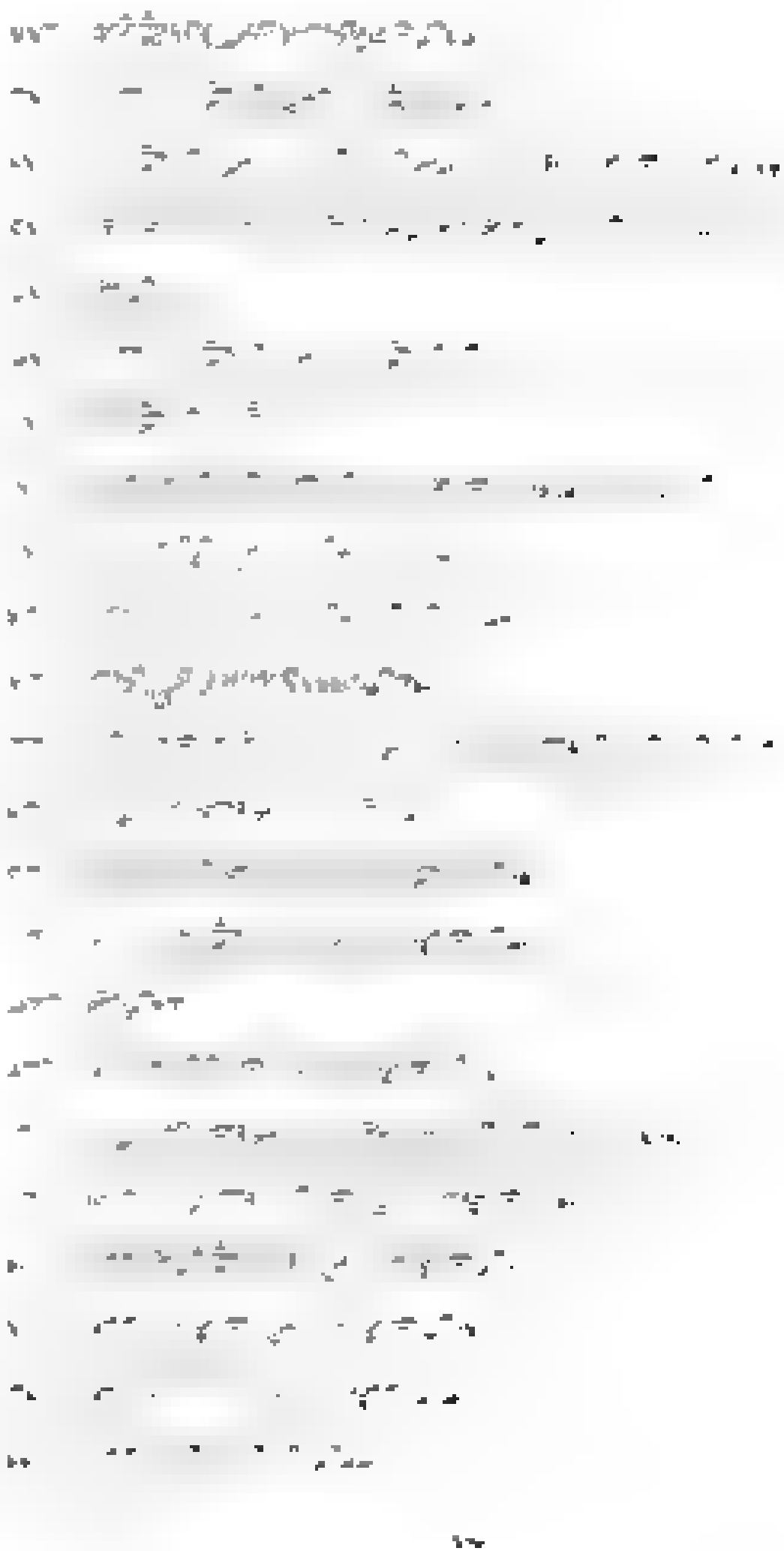

۴۹ [illegible]

۵۰ [illegible]

۵۱ [illegible]

۵۲ [illegible]

۵۳ [illegible]

۵۴ [illegible]

۵۵ [illegible]

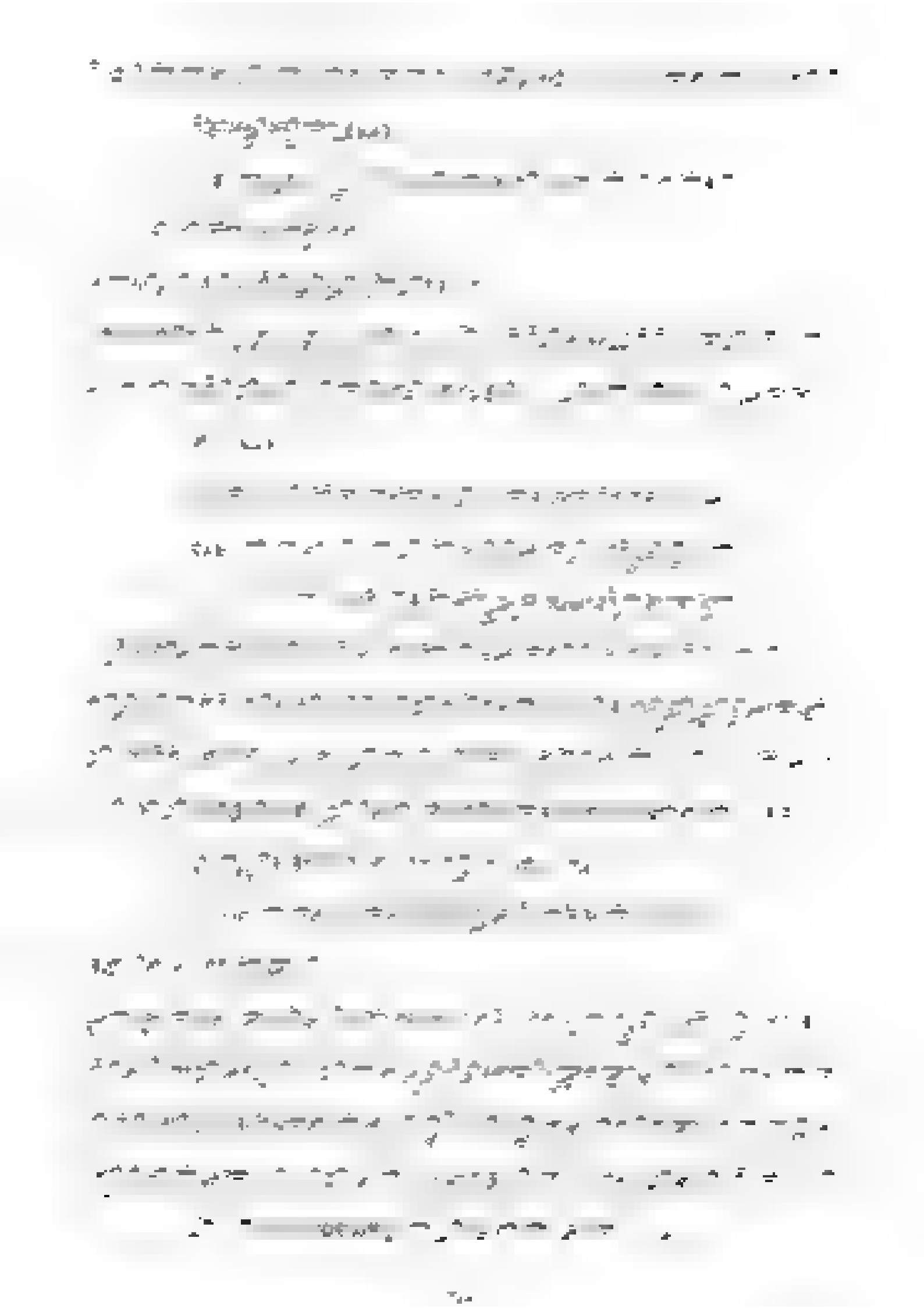

مرزا احمد بیگ کی اخبار پر تنقید

مخبر کی روایت (ایک تنقیدی جائزہ)

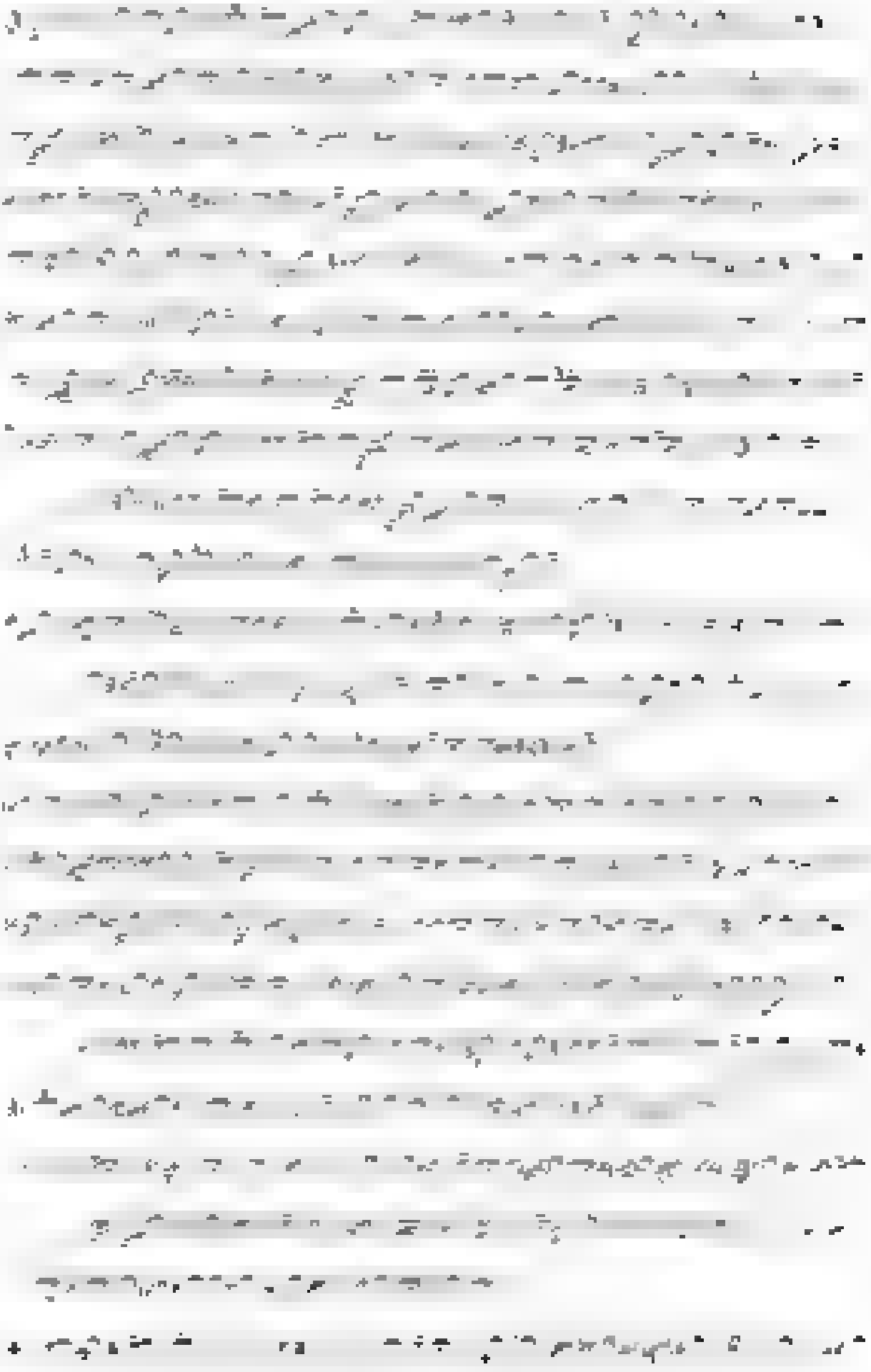

۳۵۔ [illegible]

۳۶۔ [illegible]

۳۷۔ [illegible]

۳۸۔ [illegible]

۳۹۔ [illegible]

۴۰۔ [illegible]

۴۱۔ [illegible]

۴۲۔ [illegible]

۴۳۔ [illegible]

۴۴۔ [illegible]

۴۵۔ [illegible]

ضمیمہ جات

UNIVERSITY OF THE PUNJAB, LAHORE
ORIENTAL COLLEGE

مرزا حامد بیگ کی افسانہ نگاری اور افسانے پر تنقید: فکری و فنی جائزہ

[مقالہ برائے ایم فل اردو]

مقالہ نگار: [illegible]

نگران: [illegible]

داخلہ نمبر: [illegible]

سکالر ایف [illegible]

شعبۂ اردو

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد

۲۰۲۰ء